حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی مدظلہ / حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ

مغرب کی لادین جمہوریت کی ناکامی کے بعد اسلامی انقلاب کا لائحہ عمل کیا ہو؟

ملک میں مغرب کی لادینی جمہوریت کا مسلسل تجربہ کر لینے کے بعد دینی قوتوں، علماء اسلام اور ملک میں نفاذِ شریعت کے بہی خواہوں کو اسلامی انقلاب کے لیے حسبِ سابق اسی نہج پر چلنا چاہیئے یا ایک ایسا لائحہ عمل اور طریق سیاست اختیار کرنا چاہیئے جو قرآن وحدیث کے قطعی نصوص سے ماخوذ ہو اس سلسلہ میں ماہنامہ الحق شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی حمید اللہ جان صاحب مدظلہ کے مرتب کردہ درج ذیل سوالات کو اکابر علماء کرام، مشائخ عظام مذہبی سیاست دانوں، دانشوروں اور معروف سکالروں کی خدمت میں بھیج رہا ہے تاکہ اس موضوع پر علمی اور عملی کام کرنے والوں کے لیے بغیر کسی ابہام کے نشان راہ واضح ہوں۔

(۱) ملک میں مغربی جمہوریت کی مسلسل ناکامی اور عدم افادیت سے آپ کو اتفاق ہے یا نہیں

(۲) اگر آپ کو اس سے اتفاق ہے تو وہ طریقہ سیاست اور لائحہ عمل جو شریعت کے مطابق ہونے کے ساتھ ساتھ اسلامی انقلاب کا ذریعہ بھی بن سکے کیا ہوگا، اس کے جواب بعض حضرات کی وقیع تحریریں، قیمتی آراء اور مضامین موصول ہوئے ہیں جو آئندہ صفحات میں پیش خدمت ہیں اسی سلسلہ بحث میں مزید جن حضرات نے بھی حصہ لینا چاہا تو ان کی گراں قدر آراء بھی الحق کے صفحات کی زینت بنیں گے۔

(ادارہ)

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی مدظلہ مہتمم دار العلوم کراچی

گرامی نامہ مورخہ ۲۹/۱۱/۱۴۱۴ھ نظر نواز ہوا، آپ نے جو سوالات گرامی نامے میں تحریر فرمائے ہیں۔ ان کے جوابات بہت تفصیل طلب ہیں، اجمالی طور پر چند باتیں عرض کرتا ہوں اگر ان کی رعایت رکھی جائے تو